ہے۔ کتاب بے حد دل چسپ اور لائقِ مطالعہ ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

مولانا سمیع الحق کی ڈائری اور علمی منتخبات، مرتب: مولانا عرفان الحق حقانی۔ ناشر: موتمرالمصنفین جامعہ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، نوشہرہ۔ صفحات: ۵۲۶۔ قیمت: درج نہیں۔

زیرنظر کتاب ایک ڈائری ہے جو مولانا سمیع الحق نے ۱۹۵۰ء سے ۱۹۸۳ء تک بعض سنین کے حذف کے ساتھ ۲۸ برسوں میں تحریر کی۔ ڈائری میں کُل ۹۲۴/اندراجات کے تحت گھر، محلے، اپنے مدرسے، شہر، ملکی اور بین الاقوامی اُمور سے متعلّق اپنی دل چسپی کی یادداشتیں قلم بند کی ہیں۔ سیاسی، مذہبی، علمی، ادبی اور درس و تدریس سے متعلّق ایسے اُمور بھی زیرتحریر آئے ہیں جو مصنف کی ذہنی اور فکری شناخت کا مظہر ہیں۔

ڈائری کے اندراجات میں تنوع ہے۔ مصنف علما سے عقیدت مندانہ وابستگی پر اور سیاسی اُمور پر بات کرتے ہیں۔ میرزاہد، صدرا اور قطبی کے بارے میں ریمارکس اور بعض شخصیتوں، (سیّد سلیمان ندویؒ، مناظر احسن گیلانیؒ، حضرت مدنیؒ، حضرت لاہوریؒ) کا ذکر ہے۔ اس بات کا بھی تذکرہ ہے کہ پاکستان کی پارلیمنٹ میں یہ بحث بھی ہوتی رہی کہ پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام ہو یا کچھ اور؟ (ص ۷۸)۔

ڈائری میں علمی و ادبی شہ پاروں کا انتخاب بھی دیا گیا ہے۔ یہ علمی نکات ۳۶۳ عنوانات کے تحت دیے گئے ہیں۔ ان سے مصنف کے علمی و ادبی ذوق کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ انھیں مولانا ابوالکلام آزاد کا اسلوبِ انشاپردازی مقابلتاً زیادہ پسند ہے۔ مولانا آزاد کے مجموعۂ خطوط کا نام نقشِ آزاد ہے جسے کمپوزر نے 'نقشِ آغاز' بنادیا ہے۔(ظفرحجازی)

عزیمت کے پیکر اور تحریکِ اسلامی از مہر محمد بخش نول۔ ناشر: بہاول چناب پبلشرز، ۹-بی سی بغداد، بہاول پور۔ صفحات: ۵۷۶ (مجلّاتی سائز)۔ قیمت: ۱۲۰۰ روپے۔

تحریکِ اسلامی کا وہ قافلہ جو جماعت اسلامی کے نام سے معروف ہے، گذشتہ پون صدی سے دعوتِ دین اور تزکیۂ نفوس کے نہایت قابلِ قدر کام میں مشغول ہے۔ جماعت اسلامی یقیناً دفاتر اور کتابوں کا نام نہیں بلکہ اُن سعید روحوں سے تشکیل پانے والے قافلے کا نام ہے، جس میں

ہرعمر کے شیدائیانِ حق، اپنی زندگی کے بہترین لمحوں اور برسوں کو تحریک کے لیے تج دیتے ہیں اور اس طرح حق شناسی سے حق بیانی کا سفر کرتے ہوئے خالقِ حقیقی کے حضور پیش ہوجاتے ہیں۔

زیرنظر کتاب ایسے ہی متلاشیانِ حق اور پھر علَم بردارانِ حق کی زندگیوں کے مختصر مگر دل چسپ، سبق آموز اور جذبہ انگیز تذکرے پر مشتمل ہے، جس کو تعلیمی انتظامیات کے ایک اعلیٰ آفیسر جناب مہر محمد بخش نول نے ترتیب دیا ہے۔ تقریباً ایک سو افراد کی ایک کہکشاں میں مولانا مودودیؒ سے لے کر بنگلہ دیش میں تختۂ دار کو چومنے والے جاں نثاروں کا تذکرہ ہے۔ (ان میں سے چند افراد ایسے بھی ہیں جو بقیدِ حیات ہیں)۔ اس تذکرے میں ایمان کی چاشنی اور قافلۂ حق کی خوشبو موجود ہے۔ اہم تر بات یہ ہے کہ بہت سے ایسے رفقا کا تذکرہ ہے جو عام طور پر معروف و مشہور لوگوں میں شمار نہیں ہوتے، لیکن ان کی زندگیوں کے تذکرے کو پڑھ کر معلوم ہوتا ہے کہ اس قافلے کی روشنی کو دوچند کرنے میں ان پروانوں نے کس لگن سے ایثار اور عزم و ہمت سے کام لیا۔ (سلیم منصور خالد)

مریخ سے ایک پیغام، تسنیم جعفری۔ ناشر: اُردو سائنس بورڈ، ۲۹۹- اپر مال، لاہور۔ صفحات: ۲۱۲۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔ فون: ۰۴۲-۹۹۲۳۸۰۸۷

کہانی میں دل چسپی انسانی فطرت کا خاصا ہے، خصوصاً بچپن اور کہانی کا تو چولی دامن کا ساتھ ہے۔ کہنے کو تو کہانی نویسی کی روایت اب بھی ہمارے ادب کا حصّہ ہے، لیکن فی زمانہ جہاں بچوں کی تعلیمی ضروریات اور سماجی، نفسیاتی اور اخلاقی تربیت کے تقاضوں سے ہم آہنگ ادب کی کمی ہے، وہاں سائنسی موضوعات بالخصوص توجہ سے محروم ہیں۔ شاید اسی ضرورت کے پیش نظر مصنفہ نے سائنسی ادب کو اپنا موضوع بنایا ہے۔

زیرنظر کتاب ۱۱ کہانیوں اور افسانوں پر مشتمل ہے۔ یہ کہانیاں اس سے پہلے اُردو سائنس میگزین اور دیگر رسائل میں شائع ہوچکی ہیں۔ سائنسی کہانیوں کا بنیادی مقصد سائنس اور ٹکنالوجی کے بارے میں معلومات دینے کے ساتھ ساتھ مستقبل میں سائنسی دریافتوں اور ایجادات کے امکانات کے خواب دکھا کر بچوں کے ذوق تجسس کو پروان چڑھانا ہے۔ دیباچے میں درست لکھا گیا ہے کہ ''جب تک تخیلاتی دنیا میں تسخیر کائنات کو بیان نہیں کیا جائے گا، عملی دنیا میں اس کا ذوق پیدا